4309 ـ قبروں کی توہین کرنا جائز نہیں

سوال

ہمارے گاؤں میں قبروں اہانت ہونے لگی ہے، وہ اس طرح کہ قبرستان اونٹوں، گائیوں، اور بکریوں اور گاڑیوں کا راستہ بن گیا ہے، بلکہ اس سے بھی زیادہ افسوس اور خطرناك بات تو یہ ہے کہ بعض لوگوں نے وہاں عمارتیں بنانی شروع کردی ہیں، لھذا اس سلسلے میں آپ کیا راہنمائی کرتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

یہ جائز نہیں، کیونکہ قبرستان میں جب تك مردوں کی ہڈیاں وغیرہ موجود ہیں وہاں اس طرح کی اشیاء بنانا اور اسے عام شاہراہ بنا لینا جائز نہیں ہے، کیونکہ میت کی حرمت بھی زندہ کی حرمت جیسی ہی ہے، لھذا قبرستان کو روند کر یا اسے راستہ بنا کر اس کی توہین کرنا جائز نہیں.

اور نہ ہی وہاں نماز پڑھنی جائز ہے، اور نہ ہی قبرستان کو عام رہائشی جگہ میں شامل کرنا صحیح ہے، بلکہ یہ سب کچھ ناجائز ہے، لیکن جب قبرستان میں موجود فوت شدگان کی میتیں مٹی بن چکی ہوں اور ان کی کوئی چیز باقی نہ بچی ہو اور نہ ہی وہاں کسی قبر میں میت کا جسم وغیرہ ہو، تو یہ اور بات ہے، تو اس حالت میں ہو جانے کے بعد اسے کھیت، یا گھر وغیرہ بنانے میں کوئی حرج نہیں.

لیکن جب اس میں مردے دفن ہوں اور وہاں ان کی باقیات موجود ہوں تو پھر اس کا استعمال اور وہاں شارع عام بنانا جائز نہیں، کیونکہ مسلمان شخص کی میت تم سے پہلے اس جگہ جا چکی ہے، اور وہ پہلے جانے کی بنا پر اس کی زیادہ حقدار ہے، اور اس کی حرمت بھی ہے، لھذا اس کی حرمت اسی طرح قائم ہے جس طرح اس کے زندہ ہونے کی حالت میں تھی.

جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایك شخص کو قبریں روندتے ہوئے دیکھا تو فرمانے لگے:

" تم میں سے کوئی ایك شخص کسی انگارے پر بیٹھے اور اس کے کپڑے جل جائیں اور اس کی جلد بھی یہ اس کے لیے قبر پر بیٹھنے سے زیادہ بہتر ہے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (9711) سنن ابو داود حدیث نمبر (3228).

تو یہ ڈراوا اور تحذیر اس لیے ہے کہ اس کام میں مسلمان کی توہین تھی، اور علماء کرام نے بیان کیا ہے کہ قبرستان میں قضائے حاجت حرام ہے، اور قبروں پر بیٹھنا جائز نہیں، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" قبروں پر نہ بیٹھو اور نہ ہی اس کی جانب رخ کر کے نماز پڑھو"

صحیح مسلم حدیث نمبر (972) سنن ابو داود حدیث نمبر (3229).

اور نہ تو اس پر ٹیك لگانی جائز ہے، اور نہ ہی پاؤں کے ساتھ قبر کو روندنا یا اس کی اہانت کرنا، یہ سب کچھ ناجائز ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے.